

لاہور

چیف ایڈیٹر
محمد جاوید اقبال کبیر

روزنامہ

جلد نمبر 15 جمعہ المبارک 9 اکتوبر 2026ء 26 ربیع الثانی 1448ھ 25 اسوج (صفحات 8 قیمت 20 روپے) شمارہ نمبر 295

وپیٹنگ کا بڑھتا رہتا رہتا، نوجوان نسل خطرے میں

پارلیمنٹ میں تمباکو مخالف قرارداد لانے کا اعلان، گرافک ہیلتھ وارننگ اور بھرپور آگاہی مہم چلانے پر زور

سول سوسائٹی، ماہرین صحت اور قانون سازوں کا نئی نسل کو تمباکو و وپیٹنگ کی لعنت سے بچانے کیلئے جامع پالیسی کا مطالبہ

ڈبی میں تبدیل ہو کر مارکیٹ میں سے داموں آسانی سے دستیاب ہے۔ سستی سگریٹ کی عدم فراہمی کے بجائے اس کی آسان رسائی نوجوانوں کو اس مہلک عادت میں جلا کر رہی ہے۔ رکن قومی اسمبلی نے اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ ملک کا سب سے بڑا اثاثہ یعنی ہماری بچہ اور تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات اس وقت تمباکو نوشی اور وپیٹنگ جیسے زہر کا شکار ہو رہے ہیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ جب وہ سول سوسائٹی، مختلف یونیورسٹیوں، ہیلتھ سروسز اکیڈمی کے طلباء اور مختلف علاقوں مثلاً سرگودھا سے آئے ہوئے بیدار مغز نوجوانوں کو اس مہم میں پیش پیش دیکھتی ہیں تو انہیں ملک کے روشن مستقبل اور تمباکو سے پاک معاشرے کی ایک واضح امید نظر آتی ہے۔ سول سوسائٹی کے نمائندے معاشرے کے وہ حقیقی سپاہی ہیں جو گراؤنڈ ریٹیلنگ یعنی زمینی حقائق سے مکمل طور پر آگاہ ہوتے ہیں۔ جب ماہرین، ریسرچرز، اور کل کی مستقبل مزاج ڈاکٹرز اس کا زکاز حصہ بنتی ہیں تو یہ جدوجہد ایک قومی تحریک کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ہمارا آخر چہائی نے انہیں ٹویٹو مہم چلانے والی غیر سرکاری تنظیم کے سربراہ صدر اور ان کی پوری ٹیم کی انتھک محنت اور جذبے کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ٹویٹو کے حوالے سے جس لگن اور ڈیڈیکیشن کے ساتھ یہ ادارہ کام کر رہا ہے، وہ قابل تحسین ہے



مختلف ادوار میں آنے والی حکومتیں اس معاہدے کے مقاصد کو پوری طرح حاصل کرنے میں ناکام رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جب ملک شدید اقتصادی بحران کا شکار ہے اور عام انسان کی ضرورت کی ہر بنیادی شے پر بھاری ٹیکسز عائد کیے جا چکے ہیں، اس کے برعکس تمباکو اور سگریٹ کی صنعت کو انتہائی رعایت دی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمباکو پر ٹیکسوں کی شرح دیگر اشیائے ضروریہ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ اس نا انصافی اور کمزور ٹیکس پالیسی کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ سگریٹ کی صنعت نے اپنی ترغیبات بڑھا دی ہیں اور ماضی کی دس سگریٹوں والی چھوٹی ڈبی اب بیس سگریٹوں والی بڑی

اسلام آباد (غلام عباس سے) پاکستان میں تمباکو نوشی کی بڑھتی ہوئی شرح، بالخصوص نوجوان نسل میں ای سگریٹ اور وپیٹنگ کی وبا کے پیش نظر، پارلیمنٹ اور سول سوسائٹی کے مابین ایک مؤثر حکمت عملی اپنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ اسلام آباد میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران تمباکو کنٹرول، سگریٹس پر بھاری ٹیکسوں کے نفاذ اور تصویریری مہم کے ذریعے بیداری پیدا کرنے کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر سگریٹ اور وپیٹنگ کے بڑھتے ہوئے رجحان کو قومی صحت کے لیے ایک سنگین اور خونخوار خطرہ قرار دیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ تمباکو کی تمام مصنوعات پر ٹیکسوں کی شرح میں فی الفور اضافہ کرے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی ہما اختر چغتائی نے تمباکو نوشی کے خلاف ایک جامع اور مؤثر قانونی جنگ لڑنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے تاریخی حقائق کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے پہلے دور حکومت میں عالمی بینک کے ساتھ ایک اہم معاہدہ طے پایا تھا۔ اس معاہدے کا بنیادی مقصد تمباکو پر زیادہ سے زیادہ ٹیکس عائد کرنا تھا تا کہ نہ صرف آنے والی نسلوں کو تمباکو کے مضر اثرات سے بچایا جاسکے بلکہ انہیں صحت مند زندگی کی سمت بھی گامزن کیا جاسکے۔ تاہم، افسوسناک امر یہ ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ